بیاد سیدنا حسینؓ

سبطِ نبی، ابن علی، سیّد حسین
بنتِ زہرا جس پر نہیں کرتی تھی بین
وہ شہید ابنِ شہید آقا حسین
ہر بہادر اور شجیع کے نورِ عین
مولیٰ عمر، سید غنی، حضرت حسین
یہ ولیُ اللہ ہیں ملت کا چین
ان سے زندہ ہیں امامت کے خلافت کے۔ اصول
یہ جاگتے ہیں تابتے امت کی رین
اے امامِ عدل و احساں، حرّیت کے پاسباں
بانجھ دھرتی پہ کرم ہو، خشک ہوں میرے بھی نین

سید عطاء المحسن بخاری (محرم ۱۴۰۴ھ)

(بقیہ از ص ۵۳)

تقاضا کرتا ہے کہ اس پر اسکی مرضی سے ایمان لائے اور اسکے سامنے مکمل طور پر SURRENDER ہو جائے۔ اسنے اسکے بدلے میں انسان کے لئے دنیاوی اور اخروی زندگی میں بہت سے انعام و اکرام تیار کر رکھے ہیں اور دوسری صورت میں ایسے ایسے عذاب کہ الامان والحفیظ۔ اگر ہم اسکی اتنی سی بات مان لیں کہ اسکی ذات پر ویسا ایمان لے آئیں جیسا اسنے اپنے انبیاء کے ذریعے تقاضا کیا تو بس مزے ہی مزے ورنہ ہم اپنے ہر نقصان کے خود ذمہ دار ہیں اسکی ذات پر شعوری طور پر ایمان لانا اور اسکے بتائے ہوئے راستے پر شعوری طور پر چلنا عین اسلام ہے اللہ تعالی کو شعور میں آباد کرنے کا نام ایمان ہے اور اسکے لئے تھوڑی سی کوشش درکار ہے۔ مسلمان کے گھر پیدا ہو جانے سے کوئی مسلمان نہیں ہوتا بلکہ اتباعِ شریعت اور دینی اعمال کے لئے سعی و کوشش انسان کو مسلمان بناتی ہے۔ دعا ہے اللہ تعالی ہمیں ایمان کی دولت سے بہرہ ور فرمائیں آمین۔